سندھ ایکٹ نمبر VI مجریہ ۱۹۹۴

SINDH ACT NO.VI OF 1994

سندھ کول اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۹۳

THE SINDH COAL AUTHORITY ACT, 1993

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ اتھارٹی اور اس کی آفیسوں کا قیام

Establishment of the Authority and its offices

۴۔ اتھارٹی کے کام

Functions of the Authority

۵۔ اتھارٹی کے اختیارات اور ذمیداریاں

Powers and Duties of the Authority

۶۔ اتھارٹی کے معاملات کا انتظام

Administration of the affairs of Authority

۷۔ بورڈ کی تشکیل

Constitution of the Board

۸۔ میمبروں کی نااہلی

Disqualifications of members

۹۔ غیر سرکاری میمبروں کے لیئے معاوضہ اور الاؤنسز

Remuneration and allowances to the non-official members

۱۰۔ ڈائریکٹر جنرل

Director General

۱۱۔ عملداروں اور اسٹاف کی مقرری

Appointment of Officers and staff

۱۲۔ مالیاتی اور فنی کمیٹیوں کی مقرری

Appointment of financial and technical committees

۱۳۔ چیئرمین کے اختیارات اور کام

Powers and Functions of the Chairman

۱۴۔ ڈائریکٹر جنرل کے اختیارات اور کام

Powers and Functions of the Director General

۱۵۔ بورڈ کی میٹنگس

Meetings of the Board

۱۶۔ فنڈ

Fund

۱۷۔ اکاؤنٹس اور آڈٹ

Accounts and Audit

۱۸۔ بقایاجات کی وصولی

Recovery of dues

۱۹۔ ہدایت دینے کے لیئے حکومت کے اختیارات

Powers of Government to give direction

۲۰۔ اختیارات کی منتقلی

Delegation of Powers

۲۱۔ سرکاری ملازم

Public Servant

۲۲۔ ایکٹس اور کارروایوں کی توثیق

Validation of acts and proceedings

۲۳۔ ضمانت

Indemnity

۲۴۔ قواعد

Rules

۲۵۔ ضوابط

Regulations

۲۶۔ ۱۹۹۳ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXII کی منسوخی

Repeal of Sindh Ordinance No.XXII of 1993

سندھ ایکٹ نمبر VI مجریہ ۱۹۹۴

SINDH ACT NO.VI OF 1994

سندھ کول اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۹۳

THE SINDH COAL AUTHORITY ACT, 1993

[۲۰ فروری ۱۹۹۴]

ایکٹ جس کی توسط سے سندھ کول اتھارٹی قائم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ صوبہ میں کوئلے کی تلاش، ترقی، پروسیسنگ، مفید بنانے، کان کنی اور استعمال اور اس سے متعلقہ معاملات کے لیئے اتھارٹی کا قیام مقصود ہے؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:

باب -I
شروعاتی

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ کول اتھارٹی ایکٹ، ۱۹۹۳ کہا جائے گا۔
(۲)یہ فی الفور اور ۲۸ اکتوبر ۱۹۹۳ سے نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اس ایکٹ میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "اتھارٹی" مطلب اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ سندھ کول اتھارٹی؛
(b) "بورڈ" مطلب اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ بورڈ؛
(c) "چیئرمین" مطلب بورڈ کا چیئرمین؛
(d) "کول" مطلب زیر زمین کی سطح اور کوئلے کی کھانوں سے حاصل ہونی والی معدنیات؛
(e) "ڈائریکٹر جنرل" مطلب اتھارٹی کا ڈائریکٹر جنرل؛
(f) "فنڈ" مطلب اتھارٹی کا فنڈ؛
(g) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛
(h) "میمبر" مطلب بورڈ کا میمبر؛
(i) "بیان کردہ" مطلب قواعد اور ضوابط کے تحت بیان کردہ؛
(j) "ضوابط" مطلب اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط؛
(k) "قواعد" اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد۔

باب -II
اتھارٹی کا قیام، اختیارات اور کام

اتھارٹی اور اس کی آفیسوں کا قیام
Establishment of the Authority and its offices

۳۔ (۱) اس ایکٹ کے نافذ ہونے کے بعد جتنا جلد ہو سکے، حکومت اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ایک اتھارٹی قائم کرے گی، جس کو سندھ کول

اتھارٹی کہا جائے گا۔
(۲)اتھارٹی باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو اس ایکٹ کے تحت دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے، رکھنے اور فروخت کرنے کے لیئے حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی، اور جو مذکورہ نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکے گا۔
(۳)اتھارٹی کی ہیڈ آفیس کراچی میں ہوگی یا ایسی دوسری جگہ جہاں حکومت طے کرے۔
(۴)اتھارٹی کو ایسی جگہوں پر مقامی آفیس کھولنے کا اختیار ہوگا، جیسے وہ ضروری سمجھے۔

اتھارٹی کے کام
Functions of the Authority

۴۔ اتھارٹی کر سکے گی:

(a) کوئلے کی ترقی سے منسلکہ سرگرمیوں کو تیز کرے گی اور خاص طور پر اس سلسلے میں منصوبہ بندی، ترقی دلانے، انتظام کرنے کے پروگراموں کی ذمیدار ہوگی اور کوئلے کی تلاش، ترقی، کان کنی، پروسیسنگ اور استعمال کے پروگراموں پر عملدرآمد کرائے گی؛
(b) اس ایکٹ کے تحت اسکیمیں تیار کرے گی اور ان پر عملدرآمد کرے گی اور اسکیموں پر عملدرآمد کے سلسلے میں ایسے اقدام اٹھائے گی جو ضروری ہوں؛
(c) حکومت کو کوئلے کے ذخائر کا اندازہ لگانے کے لیئے جیالاجی سے متعلقہ باتوں، ترقی، کام کاج اور استعمال کے حوالے سے مشورے دی گی؛

اتھارٹی کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and Duties of the Authority

(d) وقتن فوقتن عام معلومات کے لیئے صوبہ کے کوئلے کے وسائل کی تحقیق اور ترقی والی سرگرمیوں کے نتائج شایع کرے گی؛
(e) صوبہ کے کوئلے کے وسائل کی ترقی کے لیئے مشترکہ منصوبوں خاص طور پر غیر ملکی سرمائیکاروں کی ہمت افزائی کرے

گی؛

(f) ایسے اقدام اٹھائے گی جو ضروری ہوں یا اس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے فائدہ مند ہوں۔

اتھارٹی کے معاملات کا انتظام
Administration of the affairs of Authority

وضاحت: منصوبہ بندی میں شامل ہے، مطالعے، جائزے، تجربے اور سائنسی خواہ فنی تجزیہ، جب کہ پروگرام کی ترقی، تنظیم اور نافذ کرنے میں ہوں گے، انفراسٹرکچر بنانا، ماحول کی بہتری، جس میں شامل ہوں گے، روڈوں کی سہولیات، پانی، بجلی اور گئس کی فراہمی، فنی اور غیر فنی مزدور، پیشیورانہ عملہ، زمین کی ترقی اور مالی سہولیات، کام سے متعلقہ سہولیات جو کوئلے کی ترقی والی اسکیموں اور منصوبہ کے لیئے مطلوب ہیں۔

۵۔ اتھارٹی کو اختیار ہوں گے کہ:

(a) منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد حاصل کرے، ان پر ضابطہ رکھے یا انتظام کرے؛

(b) کسی جائیداد کی فروخت؛

(c) اس ایکٹ کے مقاصد کے لیئے کوئی اسکیم بنائے اور نافذ رکھے؛

(d) اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے کوئی خرچہ حاصل کرے؛

(e) ایسے سارے معاہدوں میں داخل ہو اور ایسے معاہدے کرے، جو وہ ضروری سمجھے؛

(f) ضروری سامان فراہم کرے یا بہتر نمونے کام کاج کے لیئے مطلوب سامان فراہم کرے۔

بورڈ کی تشکیل
Constitution of the Board

٦۔ (١) اس ایکٹ کی دیگر گنجائشوں اور قواعد اور ضوابط، عام ہدایت اور اتھارٹی کی انتظامیہ موجب دفعہ ۷ کے تحت بنائے گئے بورڈ میں آ جائیں گے، جو سارے اختیارات استعمال کرے گا اور وہ سارے اقدام اٹھائے گا اور وی چیزیں کرے گا، جو ہونی چاہئیں اور اتھارٹی کی طرف سے کرنی چاہئیں۔

(۲)بورڈ اپنے کام کرنے کے وقت سارے کاروباری خدشات پر کام کرے گا اور ایسی ہدایات سے رہنمائی کی جائے گی،جیسے وقتن فوقتن حکومت کی طرف سے دی جائیں۔

(۳)اگر کوئی سوال اٹھتا ہے کہ کوئی معاملہ پالیسی کا معاملہ ہے یا نہیں تو حکومت کا فیصلہ حتمی فیصلہ ہوگا۔

میمبروں کی نااہلی
Disqualifications of members

۷۔ بورڈ مشتمل ہوگا:

(i)	معدنی ترقی سندھ کا وزیر	چیئرمین
(ii)	ایڈیشنل چیف سیکریٹری (ڈولپمنٹ) پلاننگ اینڈ ڈولپمنٹ ڈپارٹمنٹ، گورنمنٹ آف سندھ	سرکاری میمبر
(iii)	سیکریٹری، انڈسٹریز اینڈ منرل ڈولپمنٹ، گورنمنٹ آف سندھ	سرکاری میمبر
(iv)	سیکریٹری فنانس ڈپارٹمنٹ، گورنمنٹ آف سندھ	سرکاری میمبر
(v)	ڈائریکٹر جنرل سندھ کول اتھارٹی	سرکاری میمبر
(vi)	حکومت کی طرف سے مقرر کردہ دو غیر سرکاری میمبر	غیر سرکاری میمبر

غیر سرکاری میمبروں کے لیئے معاوضہ اور الاؤنسز
Remuneration and allowances to the non-official members

ڈائریکٹر جنرل
Director General

(۲)ڈائریکٹر جنرل بورڈ کا سیکریٹری بھی ہوگا۔

(۳)بورڈ کسی خاص مقصد کے لیئے کسی شخص کو میمبر کی طور پر مقرر کر سکتا ہے، لیکن ایسے شخص کو ووٹ کا حق حاصل نہیں ہوگا۔

(۴)کوئی سرکاری ملازم اپنے عہدے کے اعتبار سے اگر میمبر بنایا گیا ہے تو وہ عہدہ چھوڑنے کے بعد میمبر نہیں ہوگا۔

(۵)ایک غیر سرکاری میمبر مقرری والی تاریخ سے ایک سال تک میمبر ہو سکے گا، اور دوبارہ میمبر بننے کے لیئے اہل ہوگا، ایسے عرصہ کے لیئے

جیسے حکومت طے کرے۔
(٦)غیر سرکاری میمبر کسی بھی وقت، مدت پوری ہونے سے پہلے، اپنے میمبرشپ سے استعیفیٰ دے سکتا ہے، یا حکومت کی طرف سے کوئی سبب بتانے کے علاوہ اس کو برطرف کیا جا سکتا ہے۔

عملداروں اور اسٹاف کی مقرری
Appointment of Officers and staff

۸۔ کوئی بھی شخص میمبر نہیں رہے گا اور میمبر شپ جاری نہیں رکھ سکے گا، جو:
(a) پاکستان کا شہری نہیں؛
(b) ذہنی توازن گوا بیٹھتا ہے یا ذہنی مریض بن جاتا ہے؛
(c) بداخلاقی کی جرم میں ملوث ہے یا کسی بھی وقت ملوث رہا ہے؛
(d) ہے یا کسی بھی وقت دوالیا قرار دیا گیا ہے؛

مالیاتی اور فنی کمیٹیوں کی مقرری
Appointment of financial and technical committees

(e) ہے یا کسی بھی وقت ملازمت کے لیئے نااہل قرار دیا گیا ہے یا سرکاری ملازمت میں سے برطرف کیا گیا ہے؛
(f) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے خلاف کام کر رہا ہے؛
(g) حکومت کی اجازت کے علاوہ اتھارٹی کے کسی پراجیکٹ یا اسکیم یا جائیداد میں واسطہ یا بلا واسطہ کوئی مالی مفاد ہے۔

چیئرمین کے اختیارات اور کام
Powers and Functions of the Chairman

۹۔ اتھارٹی غیر سرکاری میمبر کو ایسی مراعات دینے کی اجازت دے سکتی ہے جیسے وہ حکومت کی منظوری سے طے کرے۔

باب -III
اتھارٹی کی فنکشنریز کی مقرری اور کام

ڈائریکٹر جنرل کے اختیارات اور کام
Powers and Functions of the Director General

۱۰۔ (۱) حکومت ایسی اہلیت رکھنے اور ایسی شرائط اور ضوابط کے تحت ڈائریکٹر جنرل مقرر کر سکتی ہے، جیسے وہ طے کرے؛
(۲)ڈائریکٹر جنرل کل وقتی عملدار اور اتھارٹی کا چیف ایگزیکٹو ہوگا اور تب تک کسی اور کارپوریشن یا کمپنی یا اتھارٹی کی میمبرشپ حاصل ہوگی جب

تک حکومت کی طرف سے استثنیٰ ہوگی ۔
(۳)حکومت ڈائریکٹر جنرل کو ہٹا سکتی ہے، اگر وہ:

(a) ذمیداریاں نبھانے میں ناکام جاتا ہے یا حکومت کی نظر میں اس ایکٹ کے تحت اپنی ذمیداریاں نبھانے کے لیئے نااہل ہو جاتا ہے؛ یا

(b) ڈائریکٹر جنرل کے طور پر اپنی حیثیت کا غلط استعمال کرتا ہے؛

(c) حکومت کی طرف سے تحریری طور پر اجازت لیئے بغیر واسطہ یا بلا واسطہ اتھارٹی سے متعلقہ کسی جائیداد، اسکیم، پراجیکٹ میں کوئی شیئر یا فائدہ حاصل کیا ہے یا حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔

بورڈ کی میٹنگس
Meetings of the Board

فنڈ
Fund

۱۱۔ (۱) اتھارٹی اپنے کاموں کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیئے ایسے عملداروں، مشیروں، کنسلٹنٹس اور دوسرے عملے کو، جو پروفیشنل، ٹیکنیکل، منسٹیریل یا سیکریٹیریل اہلیت اور تجربہ رکھنے والے ہوں، ان کو ایسے شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کر سکتی ہے، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔
(۲)عملدار، مشیر، کنسلٹنٹس اور دوسرے عملے کے خلاف ایسی انتظامی کارروائی کی جا سکتی ہے اور ایسے طریقے سے جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

۱۲۔ (۱) اتھارٹی اس ایکٹ کے مقاصد پورے کرنے کے لیئے، ایسی مالیاتی، فنی یا مشاورتی کمیٹیاں بنا سکتی ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے۔
(۲)کمیٹیاں ایسے معاملات پر مشورہ دے سکتی ہیں اور ایسے کام کر سکتی ہیں، جو ان کو بورڈ، چیئرمین یا ڈائریکٹر جنرل کی طرف سے سونپے جائیں۔

اکاؤنٹس اور آڈٹ
Accounts and Audit

۱۳۔ (۱) چیئرمین ایسی ذمیداریاں سرانجام دے گا اور

ایسے کام کرے گا جیسے اس کو اس ایکٹ کی تحت سونپے جائیں۔

(۲) جہاں بورڈ نہیں بنایا گیا یا کوئی ہنگامی صورتحال پیدا ہوتی ہے، چیئرمین بورڈ کے اختیارات استعمال کر سکتا ہے، جو ضروری ہوں، لیکن اس طرح استعمال کیئے گئے اختیارات اور اس سلسلے میں اٹھائے گئے قدم کو بورڈ کے سامنے ایسے قدم اٹھانے کے بعد پہلی میٹنگ میں منظوری کے لیئے پیش کیا جائے گا۔

بقایاجات کی وصولی
Recovery of dues

۱۴۔ اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قواعد کے تحت اور چیئرمین کے عام ضابطہ کی روشنی میں، ڈائریکٹر جنرل:

ہدایت دینے کے لیئے حکومت کے اختیارات
Powers of Government to give direction

(a) موثر ضابطہ بروے کار لائے گااور اتھارٹی کے روز مرہ کے معاملات کے حوالے سے ذمیدار ہوگا؛

(b) اتھارتی کی طرف سے کیئے گئے احکامات، پراجیکٹوں اور اسکیموں کی نظرداری، عملدرآمد ذمیدار ہوگا اور کام کاج پر ضروری اور بہتر طریقے ضابطہ رکھے گا؛

اختیارات کی منتقلی
Delegation of Powers

(c) اتھارتی کے مالیاتی اور انتظامات کی نظرداری کرے گا اور سونپی گئی ذمیداریاں نبھائے گا اور اس ایکٹ کے تحت منتقل کردہ سارے اختیارات استعمال کرے گا۔

سرکاری ملازم
Public Servant

(d) اس کو اتھارٹی کے عملداروں پر انتظامی اختیار حاصل ہوگا۔

ایکٹس اور کارروایوں کی توثیق
Validation of acts and proceedings

۱۵۔ (۱) سارا کام کاج مفہوم کے مطابق اور ضوابط میں بیان کردہ طریقیکار کے تحت ہوگا، جو بورڈ کی میٹنگ میں پیش کیا جائے گا۔

ضمانت
Indemnity

(۲) بورڈ کی میٹنگس اس طریقے اور ایسے وقت اور ایسی جگہ پر بلائی جائیں گی جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو؛ بشرطیکہ جب تک ضوابط نہیں بنائے گئے، تب تک میٹنگس اس طریقے اور تب بلائی

قواعد

Rules
ضوابط
Regulations

۱۹۹۳ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXII کی منسوخی
Repeal of Sindh Ordinance No.XXII of 1993

جائیں گی جیسے چیئرمین ہدایت کرے۔

باب -IV

مالیات، آڈٹ اور کاؤنٹس

۱۶۔ (۱)اتھارٹی کا علحدہ فنڈ ہوگا، جس کو سندھ کول اتھارٹی فنڈ کہا جائے گا۔
(۲)فنڈ مشتمل ہوگا:
(a)حکومت یا کسی لوکل باڈی سے حاصل شدہ گرانٹس اور سبسڈی؛
(b)قانون کے تحت حکومت کی منظوری سے اتھارٹی کی طرف سے جمع کردہ یا حاصل کردہ قرض؛
(c) اس ایکٹ کے تحت وصولی لائق فیس اوردوسری چارجز؛
(d)اتھارٹی کی طرف سے وصولی لائق دوسری رقمیں۔
(۳)فنڈ میں ڈالی گئی رقوم بورڈ کی طرف سے منظور شدہ کسی شیڈول بینک میں جمع کرائی جائیں گی۔
(۴)فنڈ اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے استعمال کیا جائے گا، اس کے ساتھ ساتھ قرضوں کی ادائگی اور ان پر ویاج،، اور اس ایکٹ کے تحت تنخواہوں اور دوسری مراعات کے لیئے استعمال کیا جائے گا۔
(۵)اتھارٹی اپنے اضافی فنڈ وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی کسی سکیورٹی میں لگائے گی یا حکومت کی طرف سے منظور شدہ کسی سکیورٹی یا اسکیم میں لگائے گی۔
۱۷۔ (۱) اتھارٹی آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی مشاورت سے ایسے طریقے سے اکاؤنٹس کا رکارڈ رکھے گی اور اکاؤنٹس کو درست کرے گی، جیسے قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔
(۲) اتھارٹی کے اکاؤنٹس ہر سال آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی طرف سے اس طریقے سے آڈٹ کیئے

جائیں گے، جیسے قواعد میں بیان کیا گیا ہو۔
۱۸۔ کسی شخص، باڈی یا تنظیم کی طرف سے اتھارٹی کی طرف بقایاجات لینڈ رووینیو کی بقایاجات کی مد میں وصولی لائق ہوں گی۔

باب -V

متفرقات

۱۹۔ (۱) حکومت اتھارٹی سے کوئی دستاویز، ریٹرنس، اسٹیٹمنٹ، اسٹیٹسٹکس یا کسی بھی معاملے سے متعلقہ کوئی دوسری معلومات طلب کر سکتی ہے، جو اتھارٹی کے ضابطہ میں ہو اور اتھارٹی ایسی درخواست پر عملدرآمد کرے گی۔
(۲) اتھارٹی مالی سال کے ختم ہونے سے تین ماہ پہلے حکومت کو اس مالی سال کی کارکردگی حوالے سے رپورٹ فراہم کرے گی۔
۲۰۔ (۱) اتھارٹی، عام یا خاص حکم کے ذریعے اور ایسی شرائط کے تحت، جیسے چیئرمین، ڈائریکٹر جنرل، یا اس کے عملداروں یا ملازم کو اس کے اختیارات، ذمیداریوں اور کاموں میں سے کچھ بھی اس ایکٹ یا اس سلسلے میں قواعد اور ضوابط کے تحت سونپ یا منتقل کر سکتی ہے۔
(۲)چیئرمین یا ڈائریکٹر جنرل اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی کسی عملدار یا ملازم یا اتھارتی کو منتقل کر سکتا ہے، علاوہ ان اختیارات کے جو اس کو ذیلی دفعہ (۱) کے تحت منتقل کیئے گئے ہیں۔
۲۱۔ اتھارٹی کا چیئرمین، ڈائریکٹر جنرل، میمبر، عملدار، مشیر، کنسلٹنٹ یا ملازم جب اس ایکٹ کے قواعد اور ضوابط کے تحت کام کر رہے ہوں، وہ پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ ۲۱ کے مفہوم کے تحت سرکاری ملازم سمجھے جائیں گے۔
۲۲۔ اتھارٹی کا کوئی بھی عمل یا کارروائی بورڈ میں کسی آسامی یا اس کی تشکیل کے سبب کی وجہ سے غیر موثر نہیں سمجھے جائیں گے۔

۲۳۔ اتھارٹی، چیئرمین، ڈائریکٹر جنرل یا اتھارٹی کی دوسری کیس عملدار کے خلاف اس ایکٹ یا قواعد و ضہوابط کے تحت اچھی نیت سے کیئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر کوئی مقدمہ، کیس یا دوسری کوئی قانونی کارروائی نہیں ہوگی۔

۲۴۔ حکومت اس ایکٹ کے مقاصد پورے کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔

۲۵۔ اتھارٹی قواعد میں نہیں بتائے گے سارے معاملات کے لیئے ضوابط بنا سکتی ہے اس جس کے لیئے اس ایکٹ اور قواعد کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے گنجائشیں مقصود ہیں۔

۲٦۔ سندھ کول اتھارتی آرڈیننس، ۱۹۹۳ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔